سوال

(799) فجر کی سنتوں کی ادائیگی کا اصل وقت کونسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی سفر میں جا رہا ہے صبح کی نماز کا وقت ہو جاتا ہے چند آدمی اور بھی اس کے ساتھ نماز پڑھنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں اب جلدی جلدی وضو کر کے.جماعت کھڑی کرتے ہیں تو وہ آدمی کہتا ہے کہ پہلے سنتوں کو ادا کر لیںوہ کہتے ہیں بعد میں پڑھ لیں اس نے روک دیا۔ سنتوں کا وقت پہلے ہے سنتیں پڑھو۔ پھر.جماعت کریں گے کیا اس آدمی کا ایسا کرنا صحیح ہے یا بعد میں بھی سنت ادا کر سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل یہ ہے کہ فجر کی سنتیں فرضوں سے پہلے ادا کی جائیں۔ تنگیٔ وقت کی بناء پر بعد میں بھی ادا ہو سکتی ہیں۔ جن لوگوں نے بلا وجہ ان کو معرض التواء میں ڈالنے کا مشورہ دیا ہے۔ ان کا طرزِ عمل درست نہیں۔ جب وقت ہو، تو سنت فرض سے پہلے ادا کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ :683

محدث فتویٰ